محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی

سوال

(564)چار سال حمل باقی رہنے کی صورت میں حاملہ کی عدت کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا حمل چھٹے مہینے میں متحرک ہوا، پھر ایک مرتبہ نویں مہینے میں متحرک ہوا، پھر اس کے بعد ساکن ہوگیا، پھر اس کے خاوند نے اس کو طلاق دے دی اور اب عورت کے دعویٰ حمل کو چار سال ہونے کو ہیں۔ کیا وہ عورت شادی کر سکتی ہے؟ اور اس کے خرچ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عدت والی عورتوں کی چھ قسمیں ہیں، ان میں سے ایک حاملہ ہے، اور اس کی عدت، خاوند کی موت سے ہو یا اس کے سوا طلاق یا فسخ سے وضع حمل ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَأُولـٰتُ الأَحمالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ ... ٤ ... سورة الطلاق

"اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں۔"

اور بعض حمل کا باقی رہنا بعض عدت کے بقا کو واجب کرتا ہے کیونکہ اس نے اپنا سارا حمل نہیں بلکہ بعض حمل وضع کیا ہے۔ آیت کے عموم کی روشنی میں بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگرچہ حمل عورت کے پیٹ میں مرجائے۔ ثابت ہوا کہ اگر عورت کا حمل محقق ہو تو وہ وضع حمل تک عدت میں رہے گی، اور اگر وہ بائنہ ہو اور حمل کی موت ثابت ہو جائے تو عورت کا خرچہ واجب نہیں ہوگا۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 506